مرد کے لیے کڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل کئی نوجوانوں نے ہاتھوں میں لوہے، پیتل وغیرہ کا کڑا پہنا ہوتا ہے اور ان میں سے جو نمازی ہوتے ہیں، وہ اس کے ساتھ ہی نماز ادا کر لیتے ہیں۔ شرعی رہنمائی درکار ہے کہ مرد کے لیے دھات کا کڑا پہننا کیسا ہے؟ اور اس کو پہن کر نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کے لیے لوہے یا پیتل یا کسی بھی دھات کا کڑا پہننا، ناجائز ہے اور اس کو پہن کر نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی ہے، یعنی اس حال میں نماز ادا کرنا گناہ ہے اور اگر کر لی ہو تو اس کا اعادہ کرنا لازم ہے۔

سیدی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن (متوفی 1340ھ) مرد کے لیے ریشم کے کپڑے پہن کر نماز پڑھنے کا حکم مکروہ تحریمی بیان کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: ”بعینہٖ یہی حکم ان سب چیزوں کا ہے جن کا پہننا ناجائز ہے، جیسے ریشمیں کمربند یا مغرق ٹوپی یا وہ کپڑا جس پر ریشم یا چاندی یا سونے کے کام کا کوئی بیل بُوٹا چار انگل سے زیادہ عرض کا ہو یا ہاتھ خواہ پاؤں میں **تانبے سونے چاندی پیتل لوہے کے چھلّے یا کان میں بالی یا بُندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے** کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام و ناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 7، صفحہ 307، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ”اسی طرح مردوں کے لیے ایک سے زیادہ انگوٹھی پہننا **یا چھلے پہننا بھی ناجائز**

ہے۔" (بہارشریعت، جلد3، صفحہ428، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امیر اہلسنت، بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: "سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اِسی طرح کسی بھی دھات کی زَنجیر خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اِسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو، اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلِمہ طیّبہ وغیرہ کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔"

(فیضان سنت، صفحہ70، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــه

المتخصص فی الفقه الاسلامی

ابو واصف محمد آصف عطاری

23 شوال المکرم 1441ھ/15 جون 2020ء

الجواب صحیح

مفتی محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے